مردوعورت کیلئے انگوٹھی پہننے کے احکام

مجیب: ابو مصطفی محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web:58

تاریخ اجراء: 28جمادی الاخریٰ 1442ھ/11فروری 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عقیق کا نگینہ انگوٹھی میں لگا کر پہن سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کیلئے صرف چاندی کی ایک ایسی انگوٹھی پہننا جائز ہے جو ساڑھے چار ماشے سے کم کی ہو اور اس میں ایک نگینہ ہو، انگوٹھی نہ بغیر نگینے کے ہو اور نہ ایک سے زائد نگینے ہوں لہذا اگر عقیق کے نگینہ کو ساڑھے چار ماشہ سے کم چاندی کی انگوٹھی میں لگوا کر پہنا تو جائز ہے۔ ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن کا اعتبار صرف چاندی میں کیا جائے گا، عقیق وغیرہ کے نگینہ کا وزن اس میں شمار نہیں ہوگا، نگینہ خواہ زیادہ وزن کا بھی ہو تو جائز ہے۔

چاندی کے علاوہ کسی دوسری دھات جیسے لوہا، تانبا اور سونا وغیر کی انگوٹھی یا کوئی بھی زیور مرد کے لئے ناجائز و حرام ہے۔ یہ سب احکام مرد کیلئے ہیں عورت کو فی زمانہ کسی بھی دھات کی انگوٹھی پہننا جائز ہے نیز وہ ایک سے زائد انگوٹھیاں بھی پہن سکتی ہے یونہی بغیر نگینہ کی انگوٹھی بھی پہن سکتی ہے۔

بہار شریعت میں ہے: ”مرد کو زیور پہننا مطلقا حرام ہے، صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے، جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو اور سونے کی انگوٹھی بھی حرام ہے۔ انگوٹھی صرف چاندی ہی کی پہنی جاسکتی ہے، دوسری دھات کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔

(بہار شریعت، جلد3، صفحہ426، مکتبۃ المدینہ)

اسی میں ہے: ”انگوٹھی وہی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی ایک نگینہ کی ہو اور اگر اس میں کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو مرد کے لئے ناجائز ہے۔

(بہارشریعت، جلد3، صفحہ427، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net